8

اونٹ کی شادی

ماخذ: کلیاتِ دلاور فگار　　شاعر کا نام: دلاور فگار　　ہیئت: مثنوی

شاعر کا تعارف: (U.B+K.B)

حسِ مزاح سے بھرپور شگفتہ شاعر دلاور فگار 8 جولائی 1929ء کو بھارت کے شہر بدایوں میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام دلاور حسین تھا جب کہ پہلے شابؔ اور پھر فگارؔ تخلص کرتے رہے۔ دلاور فگارؔ نے ابتدائی تعلیم بدایوں ہی میں حاصل کی۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے آگرہ یونی ورسٹی میں داخلہ لے لیا اور ایم۔ اے اردو کا امتحان اوّل بدرجہ اوّل پاس کیا۔ اسی یونی ورسٹی سے ایم۔ اے معاشیات کا امتحان بھی پاس کیا۔ دلاور فگار نے شاعری کا آغاز تو غزل سے کیا لیکن بہت جلد اُس سے اُکتا گئے اور معروف شاعر شکیل بدایونی کے مشورے کے بعد شگفتہ شاعری کی طرف مائل ہوئے اور اس شعبے میں کمال حاصل کیا بطور مزاحیہ شاعر اُنہیں بھارت میں بہت پذیرائی ملی لیکن 1969ء میں ہجرت کر کے پاکستان آ گئے یہاں بھی انھیں واقعاتی مزاحیہ شاعری میں قبولِ عام کا درجہ حاصل ہوا۔ دلاور فِگار کی حسِ مزاح بہت تیز ہے۔ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کا مخصوص انداز ان کی شاعری کی شہرت اور مقبولیت کا بڑا سبب ہے۔ دلاور فگار کی غزلوں کا پہلا مجموعہ حادثات 1954ء میں شائع ہوا ہے جسے شائقین ادب نے بہت سَراہا۔ ان کا دوسرا شعری مجموعہ جو مزاحیہ گیتوں، نظموں اور رباعیوں پر مشتمل تھا۔ ''ستم ظریفیاں'' کے نام سے 1963ء میں شائع ہوا۔ دلاور فگار 1975ء میں صدر شعبہ اردو ہارون کالج کراچی تعینات ہوئے اور اسی دوران شاعری بھی جاری رکھی۔ اسی زمانے میں ان کی ایک نظم ''شاعرِ اعظم'' منظرِ عام پر آئی جو ان کے حق میں اسم بامسمیٰ ثابت ہوئی اور ان کی شہرت کا اولین سنگِ میل بھی ثابت ہوئی۔

دلاور فگار کے شعری مجموعوں میں ''حادثات اور ستم ظریفیاں'' کے علاوہ ''شامت اعمال''، ''آداب عرض''، ''اُنگلیاں فگار اپنی''، ''از سرِ نو''، ''مطلع عرض ہے''، ''خدا جھوٹ نہ بلوائے''، ''فی سبیل اللہ'' اور ''سینچری'' اہم ہیں۔ آپ کراچی کے اخبارات نوائے وقت، مساوات اور جسارت میں منظوم کالم نگاری بھی کرتے رہے ان کا تمام مزاحیہ کلام ''کلیات دلاور فگار'' کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ آپ نے 1998ء میں کراچی میں وفات پائی اور وہی سپردِ خاک ہوئے۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شگفتہ	مزاحیہ	مائل	متوجہ
مقبول	مشہور	گُل کھلایا	کوئی نئی بات، خلاف معمول عمل کرنا
شُتر	اونٹ	بے بہار	آوارہ
بَنا	دولھا	خوشگوار گھڑی	خوبصورت لمحہ، خوشی کا لمحہ
نکیل	ناتھ، مہار	پہاڑ تلے آنا	بوجھ تلے دب جانا، ذمہ داری آپڑنا
جھٹ پٹ	فوراً	بلبلانا	تڑپنا، بے تاب ہونا، گڑگڑانا

نظم کا مرکزی خیال

(U.B+A.B)

شاعر کا نام : دلاور فگار

نظم کا عنوان: اونٹ کی شادی

مرکزی خیال:۔

آج کے اخبار میں ایک اونٹ کی شادی کی خبر چھپی ویسے تو یہ خوش گوار خبر ہے لیکن اس بے چارے کو نہیں خبر کہ وہ کس مصیبت میں مبتلا ہونے والا ہے۔

نظم کا خلاصہ

(U.B+A.B)

شاعر کا نام : دلاور فگار

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

خلاصہ:۔

آج کے اخبار میں ایک انہونی خبر ہے کہ ایک اونٹ کی شادی ہو رہی ہے یعنی اب اونٹ کے گھر میں بھی بہار آئے گی، لیکن اس سے اونٹ پر ذمہ داریوں کا بوجھ بڑھ جائے گا۔ شادی کرنے سے اونٹ کی آزادی ختم ہو جائے گی۔ مجھے اس بات سے خوشی ہے کہ اب اصل میں اونٹ پہاڑ کے نیچے آیا ہے مجھے جلدی سے اس بیاہ کی تصویر بھیج دیں تا کہ میں دیکھ سکوں کہ اس شادی کا کیا انجام ہوا ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر 1۔ (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ

نیا یہ آج کے پرچے نے گُل کھلایا ہے

کہ سہرا باندھ کے اک اونٹ بلبلایا ہے

www.ilmkidunya.com

حوالۂ شعر:۔
(U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

شاعر کا نام : دلاور فگار

ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : آج کے اخبار میں ایک اونٹ کی شادی کی یہ مُضحکہ خیز خبر چھپی ہے کہ اونٹ کو شادی پر سہرا باندھا گیا ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔
(U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔ دَلاور فِگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حسِ مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اچھوتے اور نرالے موضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِ تشریح شعر میں دلاور فگار اُچھوتے انداز میں ایک اونٹ کی شادی کا مزاحیہ مُوضوع بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ آج کے اخبار میں ایک دلچسپ مگر عجیب اور مُضحکہ خیز خبر چھپی ہے اور خبر یہ ہے کہ ایک اونٹ کی شادی پوری دھُوم دھام سے رچائی جارہی ہے۔ شاعر کے نزدیک روزانہ ہی کوئی نہ کوئی منفرد اور دلچسپ خبر اخبار کی زینت بنتی ہے لیکن آج کے اخبار میں چھپنے والی خبر اس حوالے سے بھی منفرد ہے کہ ایک اونٹ کی شادی ہورہی ہے اور اس کو اس کی شادی پر ایک دولھے کی طرح تیار کیا جائے گا۔ یوں قارئین کے لیے یہ خبر بہت ہی منفرد اور دلچسپ ہے۔ شاعر کے نزدیک لفظ بلبلانا شادی کے بعد کی بلبلاہٹ ہے جو شادی کے بعد کی ذمہ داریوں اور بیوی کی ناز برداریوں سے شروع ہوتی ہے۔ گویا کہ اونٹ کا بلبلانا بطورِ تمثیل بیان ہوا ہے۔ جس طرح ایک مرد کو شادی کا سہرا سجانے کے بعد تمام عمر اس کا خمیازہ بُھگتنا پڑتا ہے۔ یوں یہ مثل اس پر صادق آئے گی کہ ''اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہے''

؎ جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہوسکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جارہا ہے۔

شعر 2۔

شُتر کے گھر میں پیامِ بہار ہے سہرا
کبھی کبھی تو بڑا بے بہار ہے سہرا

حوالۂ شعر:۔
(U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

شاعر کا نام : دلاور فگار

ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : اونٹ کے گھر میں شادی کے سہرے کا چرچا بہار کا پیام بَر ہے لیکن کبھی کبھی یہ اونٹ کی آزادانہ زندگی کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوتا ہے۔(U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

زیرِتشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔دلاور فگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حس مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اچھوتے اور نرالے موضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِتشریح شعر میں دلاور فگار نے علامتی انداز میں اونٹ کی شادی کو دلچسپ اور مزاحیہ پیرائے میں بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ آج کے اخبار میں اونٹ کی شادی پر چھپنا والے اشتہار میں اونٹ کے سہرے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ یہ سہرا دولھے کے لیے بہاروں کا پیام بر ہوتا ہے لیکن بعض اوقات شادی کنندہ کے لیے گلے کا طوق اور پاؤں کی بیڑی بن کر رہ جاتا ہے۔یوں بے چارہ شادی کرنے والا قید میں پڑا رہتا ہے اور اس کی آزادی سلب ہو جاتی ہے بس یوں سمجھیے ایسا لگتا ہے کہ جیسے کسی اونٹ کو نکیل ڈال کر قابو میں کر لیا گیا ہو۔لیکن ضروری نہیں کہ ہر ایک کے ساتھ ایسا ہو بلکہ کبھی کبھی تو یہ سہرا آزادی اور آسودگی کی علامت بن جاتا ہے۔اور شادی کرنے والا شادی کے بعد زیادہ راحت و آرام محسوس کرتا ہے۔

؎ جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہو سکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جا رہا ہے۔

شعر 3۔

میرے بنّے کو مبارک یہ خوش گوار گھڑی
کہ سر کا درد بڑھا، ناک میں نکیل پڑی

حوالہ ٔ نظم:- (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

شاعر کا نام : دلاور فگار

ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : میرے دولھے میاں کو شادی کی خوشگوار گھڑی مبارک ہو کیونکہ اب اس کے پریشان اور مُقید ہونے کے دن آگئے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

زیرِتشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔دلاور فگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حس مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اچھوتے اور نرالے موضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِتشریح شعر میں دلاور فگار نے اُونٹ کی شادی کو دلچسپ اور مزاحیہ مگر علامتی انداز میں پیش کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ آج کے اخبار میں چھپنے والی اونٹ کی شادی کی خبر بڑی مُضحکہ خیز اور خوشگوار ہے لہٰذا میرے اس اونٹ دولھے کو شادی کی یہ خوش گوار گھڑیاں مبارک ہوں لیکن یہ اتنا خیال ضرور رکھے کہ اب

اس کے خوش گوار دن ختم ہونے والے ہیں کیونکہ دو دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے کچھ ہی دنوں میں شادی کی یہ جاذبیت کافور ہو جائے گی اور پھر شادی کے بعد کے مسائل کا آغاز ہوگا تب خوشی خوشی سہرا لگانے والے اس دولھے پر شادی کی اصل حقیقت واضح ہوگی اور معلوم ہوگا کہ شادی سے پہلے کی آزادی ختم ہو چکی ہے اور اب ذمہ داریوں کی نکیل اس کے ناک میں پڑ چکی ہے۔

ے جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہو سکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جا رہا ہے۔

شعر 4۔

سمجھ لیا تھا جسے جانور سواری کا
وہ اونٹ بوجھ اُٹھائے گا ذِمّہ داری کا

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

شاعر کا نام : دلاور فگار

ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : جس جانور کو سواری کا جانور سمجھا جاتا تھا وہ جانور اونٹ اب ذِمّہ داری کا بوجھ اُٹھائے گا۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔ دلاور فگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حسِ مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنر مندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اچھوتے اور نرالے موضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر دلاور فگار اونٹ کو شادی کو دلچسپ، مزاحیہ مگر علامتی پیرائے میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اونٹ کو عام طور پر سواری کا بوجھ اٹھانے والا ایک جانور سمجھا جاتا ہے اس کے علاوہ اس کی کوئی اور ذِمّہ داری نہیں تصور کی جاتی جبکہ اخبار میں چھپنے والی اونٹ کی شادی کی خبر کے تناظر میں اب یہ اونٹ شادی کے بعد اِزدواجی اور عائلی زندگی کی ذمہ داری بھی نہ نبھائے گا لہٰذا یہ امر ہر طور سے ایک مُضحکہ خیز صورت حال کی غمازی کرتا ہے۔

ے جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہو سکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جا رہا ہے۔

www.ilmkidunya.com

شعر5۔

میاں شُتر کو مُبارک یہ رشتہ شادی
اسی کو کہتے ہیں اُردو میں قیدِ آزادی

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

شاعر کا نام : دلاور فگار

ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : اونٹ کو شادی کا بندھن مبارک ہو کیونکہ اردو زبان میں ایسے بندھن کو ہی ''قید آزادی'' کا نام دیا جاتا ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِتشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔ دلاور فگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حس مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اچھوتے اور نرالے مُوضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِتشریح شعر میں دلاور فگار ایک اونٹ کی شادی کو مزاحیہ مگر علامتی انداز میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آج کے اخبار میں اونٹ کی شادی کے تناظر میں چھپنے والی خبر کے مطابق میاں اونٹ اب شادی کے مبارک بندھن میں بندھ گئے ہیں۔ اور سمجھ رہے ہیں کہ حیات کا رنگین دور شروع ہونے والا ہے اور اب وہ زندگی کے تمام تفکرّات سے آزاد ہو گئے ہیں اب زندگی کے دکھ سکھ میں شریک ہونے والا اور ہاتھ بٹانے والا ایک ساتھی اُن کو میسر آ گیا ہے لیکن درحقیقت یہ اس بندھن کا محض سطحی مفہوم ہے جبکہ اردو زبان بڑی وسیع الجہت ہے میاں شُتر شادی کے جس بندھن کو آزادی اور راحت تصوّر کر رہے ہیں حقیقت میں یہ آزادی درپردہ قید ہے کیونکہ اب انھیں ہر کام میں شریکِ حیات کی مُداخلت برداشت کرنا پڑے گی۔

ے جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہو سکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جا رہا ہے۔

شعر6۔ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ

میاں شُتر نئی گاڑی لیے سفر کو چلے
مجھے خوشی ہے کہ تم آ گئے پہاڑ تلے

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی

شاعر کا نام : دلاور فگار

ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : میاں اونٹ نئی گاڑی میں اپنی شریک حیات کو لے کر رخصت ہو رہے ہیں جبکہ مجھے خوشی ہے کہ آج یہ اپنے اصل مقام پر آ گئے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔ دلاور فگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حس مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اچھوتے اور نرالے موضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِ تشریح شعر میں دلاور فگار اونٹ کی شادی کے واقعے کو مزاحیہ مگر علامتی پیرائے میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اونٹ کی شادی کے تناظر میں چھپنے والا اخباری اشتہار بڑا مضحکہ خیز ہے جس میں اونٹ کی شادی پر شادی کی رسومات ادا کرنے کا بھی ذکر کیا گیا ہے جبکہ اس ضمن میں مَیں اپنی چشمِ تصور سے دیکھ رہا ہوں کہ میاں اونٹ اپنی نئی نویلی دلھن کو نئی گاڑی میں لے کر خوشی خوشی رخصت ہو رہے ہیں یہ وہی شُترمیاں ہیں جو آج تک شادی کی قید سے بھاگتے تھے لیکن آج آخر کار اس بندھن میں جکڑے ہی گئے ہیں اس لیے میں خوش ہوں کہ انھوں نے بڑی طویل مزاحمت کے بعد آخر کار اپنے اصل مقام کو پا ہی لیا ہے۔
شاعر نے ''اب آیا اونٹ پہاڑ تلے'' کا محاورہ شعر میں بڑے خوب انداز میں برتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اونٹ جب تک پہاڑ کے نیچے نہیں آتا ہے اس وقت تک اسے اپنا قد سب سے بڑا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن پہاڑ کے سامنے آتے ہی اسے اپنے پستہ قد ہونے کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح دلاور فگار کے مطابق اونٹ کو اب بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ زندگی کی اصل حقیقت کیا ہے اور اس میں احساس ذمہ داری کیا چیز ہے۔

ے جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہوسکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جا رہا ہے۔

شعر 7۔ لاہور بورڈ پہلا گروپ (2017)، (لاہور بورڈ 15-2014) پہلا گروپ / دوسرا گروپ

مجھے بیاہ کی تصویر بھیج دیں جھٹ پٹ
یہ دیکھنا ہے کہ بیٹھے ہیں آپ کس کروٹ

حوالہ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : اونٹ کی شادی
شاعر کا نام : دلاور فگار
ماخذ : کلیاتِ دلاور فگار

مفہوم : مجھے اپنی شادی کی جلدی سے تصویر بھیج دو تا کہ میں جان سکوں کہ آپ کا انجام کیا ہوا؟ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح شعر مزاحیہ شاعر دلاور فگار کی نظم ''اونٹ کی شادی'' سے ماخوذ ہے۔ دلاور فگار کو واقعاتی مزاحیہ شاعری میں شہرت حاصل ہے۔ ان کی حس مزاح بہت تیز ہے وہ شعر گوئی کی ہنرمندی اور طنز کے انداز سے بھرپور واقف ہیں لہٰذا اَچھوتے اور نرالے موضوعات سے مزاح کے دلچسپ پہلو نکالتے چلے جاتے ہیں۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر دلاور فگار اُونٹ کی شادی کے واقعے کو دلچسپ، مزاحیہ مگر علامتی انداز میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اخبار میں اونٹ کی شادی کے متعلق چھپنے والا اشتہار بڑا دلچسپ ہے جس میں اس امر کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ اس اونٹ کی شادی میں انسانوں کی شادی جیسی رُسوم بھی ادا کی جائیگی۔ لہٰذا ہوسکتا ہے کہ باقی رسوم کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اس اونٹ کی شادی پر تصویریں بھی اُتریں۔

www.ilmkidunya.com

دلاور فگار اسی تناظر میں علامتی انداز میں بیان کرتے ہیں کہ اونٹ میاں تم شادی کے بندھن میں تو بندھ چکے اس لیے اب جلد از جلد اپنی شادی کی تصویر مجھے ارسال کر دینا تاکہ میں دیکھ سکوں کہ شادی کے نام سے ہمیشہ بھاگنے والے کا انجام کیا ہوا اور آخر وہ شادی کے موقع پر اندازِ مظلومیت میں کیسا نظر آتا ہے۔

شاعر نے اس شعر میں ''اونٹ'' کس کروٹ بیٹھے گا'' محاورہ بڑے معنی خیز انداز میں استعمال کیا ہے، جس سے شعر کا علامتی حُسن اور بھی دلچسپی اختیار کر گیا ہے۔

؎ جیتے جی مر کے دیکھ لیجئے
ذرا شادی کر کے دیکھ لیجئے

دلاور فگار دراصل علامتی مزاحیہ شاعری کرتے ہیں لہٰذا اونٹ کے ضمن میں شادی کا اشتہار کسی دوست کی شادی کا اشتہار بھی ہو سکتا ہے جو آج تک شادی سے بھاگتا رہا تھا لیکن اب اُسے شادی کے بندھن کی نکیل ڈال کر قابو کیا جا رہا ہے۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) نظم میں شاعر نے ''نیا گُل کِھلانے'' کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب: **نیا گل کھلانے کا مطلب**

''نیا گل کھلانا'' کا مطلب ہے، کوئی نئی اور خلاف معمول بات کرنا۔ اس نظم میں شاعر نے ''نیا گُل کِھلانے'' کا ذکر کر کے ''اونٹ کی شادی'' کی طرف اشارہ کیا ہے، جو ایک ان ہونی اور بے بنیاد چیز ہے۔

(ب) نکیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟ (لاہور بورڈ 2014-16) پہلا گروپ

جواب: **نکیل پڑنے سے مراد**

''نکیل پڑنا'' کا مطلب ہے، ناک میں نکیل ڈالنا۔ مراد آزادی ختم کرنا، پابند کرنا، ذمہ داری ڈالنا۔ نظم میں شادی کی ذِمّہ داری ڈالنا مراد ہے۔

(ج) شاعر نے سر کا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟

جواب: **سر کا درد بڑھنے کی وجہ**

شادی کی ذمہ داری پڑنے سے سر درد میں اضافہ ہو گیا ہے۔

(د) نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کس ضرب المثل کی طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب: **آخری شعر میں بیان کردہ ضرب المثل**

نظم کے آخری شعر میں آنے والی ضرب المثل ہے ''اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا''۔

سوال نمبر 2۔ نظم ''اونٹ کی شادی'' کے متن کو مدِّ نظر رکھ کر درست جواب نشان (✓) لگائیں: (U.B+A.B)

1۔ نظم ''اونٹ کی شادی'' شاعر نے لکھی ہے:

(A) سیّد ضمیر جعفری (B) سید محمد جعفری (C) دلاور فگار (D) محمود سرحدی

2۔ نظم کے پہلے مصرعے میں آج کے پرچے سے مراد ہے:

(A) آج کا اخبار (B) رسالہ (C) امتحانی پرچہ (D) پولیس کا پرچہ

3۔ کِھلانا کا مطلب ہے:

(A) پھول کھلنا (B) عجیب و غریب کام کرنا (C) نئی بات کرنا (D) انکشاف کرنا

www.ilmkidunya.com

4۔ شُتر کے گھر میں کیا آیا؟

(A) ہوا کا جھونکا (B) خوش کُن پیغام (C) پیامِ بہار (D) ایک اور اونٹ

5۔ اردو میں قیدِ آزادی کسے کہتے ہیں؟

(A) قیدِ بامُشقت کو (B) شادی خانہ آبادی کو (C) جرم کی سزا کو (D) آزادی کے خاتمے کو

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

B	5	C	4	C	3	A	2	C	1

سوال نمبر۳۔ نظم کا متن ذہن میں رکھ کے حسبِ ذیل مصرعے مکمل کریں: (U.B+A.B)

(الف) کہ سہرا باندھ کے ایک اونٹ بلبلایا ہے۔

(ب) کہ سر کا درد بڑھا ناک میں نکیل پڑی

(ج) اسی کو کہتے ہیں اردو میں قید آزادی

(د) مجھے خوشی ہے کہ تم آ گئے پہاڑ تلے

(ہ) مجھے بیاہ کی تصویر بھیج دیں جھٹ پٹ

سوال نمبر۴۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔ (U.B+A.B)

بِلْبِلَانَا، خُوْش گَوَار، نَکِیْل، شُتُر، کَرْوَٹ

سوال نمبر۵۔ درج ذیل کا مفہوم واضح کیجیے۔ (U.B+A.B)

مفہوم	الفاظ
خلاف معمول بات کرنا	گُل کِھلانا
بے قابو	بے مہار
قابو آنا	نکیل پڑنا
آزادی کی قید	قیدِ آزادی
کوئی رُخ اختیار کرنا	کسی کروٹ بیٹھنا

سوال نمبر۶۔ نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔ (U.B+A.B)

جواب: گذشتہ صفحات پر ملاحظہ کریں۔

کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ دلاور فگار کا اصل نام تھا:

(A) دلاور علی (B) دلاور حسین (C) دلاور حیدر (D) دلآویز غنی

2۔ دلاور فگار پیدا ہوئے:

(A) بدایوں (B) لاہور (C) گجرات (D) حیدرآباد

www.ilmkidunya.com

3۔ دلاور فگار نے ایم اے اردو کا امتحان پاس کیا:

(A) آگرہ یونیورسٹی سے (B) بمبئی یونیورسٹی سے (C) دہلی یونیورسٹی سے (D) بہاولپور یونیورسٹی سے

4۔ دلاور فگار کس کے مشورے سے شگفتہ شاعری کی طرف مائل ہوئے:

(A) شکیل بدایونی (B) قتیل شفائی (C) ساغر صدیقی (D) احمد ندیم قاسمی

5۔ دلاور فگار نے پاکستان ہجرت کب کی؟

(A) 1969ء (B) 1930ء (C) 1971ء (D) 1967ء

6۔ دلاور فگار کا سنہ ولادت ہے:

(A) 1930ء (B) 1929ء (C) 1931ء (D) 1932ء

7۔ نظم اونٹ کی شادی کا مَاخِذ ہے:

(A) حادثے (B) ستم ظریفیاں (C) ازسرِنو (D) کلیات دلاور فگار

8۔ دلاور فگار کا انتقال کس شہر میں ہوا؟

(A) لاہور (B) بدایوں (C) بمبئی (D) کراچی

9۔ سہرا باندھ کے کون بلبلایا ہے:

(A) بندر (B) اونٹ (C) گھوڑا (D) انسان

10۔ شُتر کے گھر میں آیا ہے: (لاہور بورڈ 2015) پہلا گروپ، (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

(A) ہوا کا جھونکا (B) پیامِ بہار (C) خُوش کُن پیغام (D) ایک اور اونٹ

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

1	B	2	A	3	A	4	A	5	A
6	B	7	D	8	D	9	B	10	B

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com